سے مال ملنے کا پتہ بردوکان لالہ کنہیالال بالکشن داس کسیرٹ بازار آگرہ

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

الحمد للہ کہ دریں ایام بمنت فرجام کتاب لاجواب یعنی نسخہ

راہ نجات

۱۳۲۷ھ

ہمارے یہاں ہر قسم کا مال بہت کفایت سے ملتا ہے

بالکشن پریس آگرہ مین چھپی

٦٥٠٦٤

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ علی نوالہ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

اے عزیزو سمجھو تم اس بات کو کہ مسلمان ہونا بڑی نعمت ہے جو کوئی مسلمان ہو خدا کے دوستون مین داخل ہو دنیا مین بھی اوس پر رحمت ہو اور عاقبت مین بڑے بڑے درجے بہشت مین پاوے اور بغیر مسلمان ہوئے کوئی عبادت قبول نہین ہوتی اسواسطے ہر انسان پر لازم ہے کہ پہلے ایمان اور اسلام کے مسئلے سیکھے اور اپنی اولاد کو اور سب گھر کے آدمیون کو سکھا دے تو مرنے کیوقت نجات عذاب سے پاوے اور نہین تو بہت عذاب دیکھیگا یہ بھی اور اسکے گھر والے بھی اب سنو تم دل سے مسئلے دین کے پکی پکی کتابون معتبر سے نکال کر بیان کرتا ہون فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بنیاد اسلام کی پانچ چیزین ہین اول کلمہ شہادت کا دوسری نماز تیسری زکوٰۃ چوتھی حج پانچوین روزے رمضان کے اب سنو تم پہلے کلمے کے معنی فرض یہی ہے مسلمان پر کہ زبان سے اقرار کرے اور دل سے سچ جانے کہ پیدا کرنیوالا سارے جہان کا ایک ہے اللہ اوسکا نام پاک ہے کوئی اوسکا شریک نہین سب بڑائیان اور کمال اوسی کو ہین اور وہ سب عیبون سے پاک ہے کسی کام مین کسیکا محتاج نہین اور سب چیزون کی اوسے خبر ہے ایک ذرہ اوس سے چھپا نہین ہے سب چیزونکی قدرت ہے جو چاہے سو کرے کوئی اوسکے حکم کو پھیر نہین سکتا اور جو کچھ بندے کام

کرتے ہین بھلا یا بُرا بلکہ جو دنیا مین ہوتا ہے سب خدا کی تقدیر سے ہوا ہے خدا نے پہلے ہی مقرر کر رکھا تھا
کہ فلانے سے فلانے وقت ایسا ایسا ہوگا اور ایمان لاوے کہ فرشتے بندے خدا کے ہین پیدا ہوئے
نور سے پاک ہین گناہ نہین کرتے جب جس کام پر خدا نے مقرر کر دیا ہے اوسپر قایم ہین نہ مرد ہین نہ عورت کھاتے
پیتے نہین خدا کا ذکر اونکی زندگی ہے گنتی اونکی خدا کے سوا کوئی نہین جانتا اونمین چار فرشتے بہت نامور ہین
جبرئیل کہ کتابین خدا کی اور حکم خدا کے پیغمبرون کے پاس لایا کرتے تھے میکائیل کہ روزی خدا کی
حکم سے بندونکو پہنچاتے ہین اور مینہ کی تیاری بھی کرتے ہین اسرافیل کہ صور منہ مین لئے کھڑے ہین
قیامت کے دن پھونکینگے عزرائیل کہ مرتیکے وقت جان نکالتے ہین اور ایمان لاوے کہ خدا
نے کتابین پیغمبرونکی بھیجی ہین توریت حضرت موسیٰ پر انجیل حضرت عیسیٰ پر زبور حضرت داؤد پر قرآن حضرت
محمد مصطفےٰ پر علیہم الصلوٰۃ والسلام اور بعضی کتابین اور پیغمبرون پر جو کچھ خدا نے کتابون مین لکھا ہے سب حق
ہے اوس سب پر ایمان لاوے اور ایمان لاوے کہ خدا نے بندون کی ہدایت کیواسطے دنیا مین پیغمبرونکو
بھیجا اور حکم کیا کہ جس راہ پیغمبر چلین اوسی راہ پر چلو تو دین دنیا تمہارا درست رہے جو کوئی دوسری راہ
چلیگا دوزخی ہوگا سب پیغمبر برحق ہین اور گناہون سے پاک اور ساری خدائی سے افضل ہین اونکے
درجہ کو کوئی نہین پہنچا ہے اول پیغمبر حضرت آدم ہین باپ آدمیون کے اونکے پیچھے اولاد سے اونکی اور بہت سی
پیغمبر ہوئے گنتی اون کی خدا کو معلوم ہے آخر سب سے پیچھے دنیا مین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ہین اور پیغمبری حضرت پر ختم ہوئی پر نور حضرت کا سب سے پہلے پیدا ہوا تھا اسیواسطے۔
حضرت سب پیغمبرون کے سردار ہین پیدا ہوئے مکہ شریف مین جب چالیس ۴۰ برس کے ہوئے تب خدا
کیطرف سے پیغمبری ملی اور قرآن شریف اوترنا شروع ہوا پھر تیرہ ۱۳ برس مکہ شریف مین اور رہے
وہان معراج ہوئی حضرت جبرئیل براق لیکر آئے حضرت کو سوار کر کے مسجد اقصےٰ مین لیگئے اور وہان سے ساتوین
آسمان پر حضرت تشریف لیگئے عرش و کرسی سب کچھ دیکھا اور بہشت و دوزخ کی بھی ...
سیر کی اور اس رات مین بڑی بڑی نعمتین خدا کیطرف سے پائین اور پانچون وقتکی نماز بھی وہان فرض
ہوئین پھر جب حضرت ترپن ۵۳ برس کے ہوئے خدا کے حکم سے مکہ شریف سے مدینہ پاک مین آئے

دس برس وہاں رہے جب ترسٹھ ۶۳ برس کے ہوئے وفات پائی چنانچہ مزار شریف حضرت
کے وہان سب جاکر سہی حضرت کی یہ ہین محمدؐ بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف
اور ایمان لاوے کہ مرنیکے پیچھے آدمی کے پاس دو فرشتے منکر اور نکیر آکے سوال کرتے ہین.
رب تیرا کون ہے دین تیرا کیا ہے یہ کون شخص ہے کہ تمہارے پاس آیا تھا مردہ اگر با ایمان ہے جواب
انکو دیتا ہے رب میرا اللہ دین میرا اسلام اور یہ شخص رسول خدا کے ہین ہمارے واسطے خدا کا حکم
لیکر آئے تھے پھر اوس مردہ پر خدا کی رحمت ہوتی ہے بہشت کیطرف دروازہ اوسکے واسطے
کھولدیتے ہین اور جو مردہ بے ایمان تھا منکر نکیر کا جواب اوسے نہین آتا ہر بار کہتا ہے مین نہین جانتا
پھر اوسپر عذاب سخت کرتے ہین اور دروازہ دوزخ کیطرف کھولدیتے ہین اور ایمان لاوے کہ قیامت
آنی برحق ہے اوس دن حضرت اسرافیل صور پھونکینگے آسمان پھٹ جاوینگے اور تارے ٹوٹ
جاوینگے اور ٹکر ٹکر ہو پڑینگے اور پہاڑ اوڑتے پھرینگے جیسے روئی کے گالے پھر زمین آسمان اور
سارا جہان فنا ہوگا جب دوسری بار صور پھونکینگے پھر سب کچھ موجود ہو جاویگا مردے
گوروں سے نکلینگے اور ترازو عمل کی کھڑی ہوگی اور نامے اعمال اونکے ہاتھوں مین دینگے اور
حساب لینگے ہاتھ پاؤں اونکی گواہی دینگے کہ بھلے کام کرتے تھے یا برے اور دوزخ کی پیٹھ
پر پل صراط کھڑا ہوگا بال سے باریک اور تلوار سے تیز اوسپر سبکو چلنے کا حکم ہوگا نیک ایسے چلے
جاوینگے کہ جیسے بجلی یا جیسے باد یا جیسے گھوڑا تیز اور بعضے پیادوں کیطرح اور بہت سے
دوزخ مین کٹ کٹ کر گرینگے اور ایمان لاوے کہ حقتعالے نے حضرت پیغمبر کو حوض کوثر دیا ہے.
پانی اوسکا شہد سے میٹھا اور دودھ سے سفید ہے کوزے اوسکے بہت ہین جیسے آسمان کے تارے
ہمارے حضرت رسولخدا صلی اللہ والہ وسلم اپنے ہاتھ سے قیامت کے دن اپنی امت کو پانی پلاوینگے جو
کوئی پیوے گا پھر پیاسا نہوگا اور ایمان لاوے کہ حضرت رسول خدا اور سارے پیغمبر اور اولیا اور نیک آدمی
شفاعت گنہگاروں کی قیامت کے دن کرینگے اور ایمان لاوے کہ مسلمانوں کو بڑی بڑی نعمتیں بہشت
مین ملینگی کھانے کو میوے پینے کو شربت خدمت کو حورین اور غلمان رہنے کو مکان اچھے اچھے

سب سے بڑی نعمت بہشت مین دیدار خدا ہے کہ اپنے فضل سے مسلمانون کو نصیب کریگا اور کافرون
کو دوزخ مین بڑے بڑے عذاب ہونگے آگ سانپ بچھو گرم پانی طوق زنجیر کانٹے جو بوسے کھانا
اور بہت سے عذاب ہین حقتعالے دنیا سے ساتھ ایمان کے اوٹھاوے اور سب مسلمانونکو عذاب سے
بچاوے اور ایمان لاوے کہ جو کچھ قران اور حدیث مین بہشت دوزخ کا احوال اور اگلی پچھلی باتین
لکھی ہین سب حق ہین اور جو بات موافق شرع کے ہے اور جو بات خلاف قران اور حدیث کے ہے
سب باطل ہے اور بری ہے اور ہر مسلمان کو لازم ہے کہ حضرت رسول خدا کی خوشی کیواسطے حضرت
کے اہلبیت اور ازواج مطہرات سے اور حضرت کے یارون سے محبت اور اعتقاد رکھے اور
تمام اُمت مین اُنکو افضل اور بہتر سمجھے اور اُن سب کی تعظیم کرے جب کسی کا نام سنے رضی اللہ
عنہ کہے قران مین اُنکی بڑی تعریف ہے اور حضرت نے بہت سی خوبیان انکی بیان کی ہین۔
دوستدار انکا بہشتی اور دشمن انکا دوزخی ہے اور ان سب مین حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ حضرت
عثمانؓ حضرت علیؓ کو افضل جانکر بہت سا اعتقاد اور تعظیم کرے۔ رضی اللہ عنہم اجمعین ان
سب باتون پر اعتقاد کرکے حق جانے کہ پکا مسلمان ہو سکے اسلئے وضو نماز کے سیکھے اور
نماز کو ساری عبادتون مین افضل بہتر فرض خدا کا سمجھکے پانچون وقت نماز کو جماعت سے
ادا کرے اور سستی سے کبھی ترک نہ کرے فرمایا حضرت رسول خدا نے جو کوئی محافظت کرے نماز پر
ہوگا اسکے واسطے نور اور رحمت اور نجات دن قیامت اور جو کوئی محافظت نکرے نماز پر نہ تہہ
نور ہو نہ حجت نہ نجات اور وہ شخص دن قیامت کے ساتھ قارون اور فرعون اور ہامان کے اور
ابی ابن خلف کے اور فرمایا حضرت نے کہو تم اپنی اولاد کو نماز پڑھا کرین جب سات برس کے
ہون اور جب دس برس کے ہون مار کے نماز پڑھاؤ

بیان وضو کا

بیان وضو کا فرض وضو مین چار ہین ایک منھ دھونا ماتھے کے بالون سے ٹھوڑی کے نیچے
تک اور دونون کانون تک دوسرے دونون ہاتھ دھونا کہنیون سمیت تیسرے چوتھائی سر کا

مسح کرنا چوتھے دونوں پاؤں دھونا ٹخنوں سمیت اِن چار چیز سے اگر بال برابر سوکھا رہے وضو صحیح نہو سنت یوں ہے بِسمِ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحیم پڑھ کے دونوں ہاتھ پہونچوں تک تین بار دھووین پھر تین کلی کریں مسواک سمیت اور تین بار ناک میں داہنے ہاتھ سے پانی ڈالکے بائیں سے ناک جھاڑیں اور تین بار مُنہ دھوئیں اور تین بار دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھوکے ایک بار سارے سر کا مسح کرکے کانوں کا مسح کریں اور تین بار ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھووین وضو تمام ہوا وضو کرتے ہوئے کلمہ شہادت کا پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ اور دوگانہ نفل پڑھے ثواب بہت پاوے وضو کرتے ہوئے دنیا کی بات کرنی مکروہ ہے اور بہت پانی ڈالنا برا ہے۔

نواقض وضو کے۔ جو نجاست آدمی کے آگے پیچھے سے نکلی وضو ٹوٹ جائے اور لہو یا پیپ نکل کے بہے وضو ٹوٹ جائے اور چت یا کروٹ لگاکے یا تکیہ دیئے سوے وضو ٹوٹ جائے۔ اور جو قاعدہ مند وسنت نماز کی میں سو جائے کھڑا یا رکوع میں یا سجدے میں یا بیٹھا ہو وضو نہیں ٹوٹتا جوڑ ڈھیلا نہوا ہو اور جو نشہ پیکر مست ہو یا بیماری سے سست ہو یا بیماری سے غشی ہو یا باولا ہو وضو ٹوٹ جائے

بیان غسل کا

غسل کے اندر فرض تین چیز ہیں کلی کرنا ناک میں پانی ڈالنا سارے بدن پر ایکبار پانی بہانا پر سنت یوں ہے کہ پہلے ہاتھ دھوئے اور ناپاکی بدن سے دور کرے پھر وضو کرے پھر بدن پر تین بار پانی بہاوے غسل جماع سے فرض ہوتا ہے دونوں پر منی نکلے یا نہ نکلے اور جو سوتا اوٹھا اور بدن پر یا کپڑے پر منی پاوے غسل واجب نہیں اگر عورت کے پاس بیٹھا اوسے ہاتھ لگایا بوسہ لیا پر یا کپڑے پر اثر نہ پاوے غسل واجب نہیں اگر عورت کے پاس بیٹھا اوسے ہاتھ لگایا بوسہ لیا اور ویسے ہی شہوت ہوگی چیپ سا نکلا اسے مذی کہتے ہیں اسکے نکلنے سے غسل واجب نہیں ہوتا پر جو ہاتھ لگانے سے منی شہوت سے کودکے نکلی اور لذت ہوئی غسل واجب ہوا علا

فرماتے ہین کہ جو انسان سوتا اوٹھا اور ناف سے پر طراوت تری پائی اوسے چاہیے کہ احتیاطاً کیواسطے غسل
کرے جب عورت حیض اور نفاس سے پاک ہو اوس پر غسل واجب ہوا کمتر مدت حیض کے تین دن
ہین اور زیادہ دس روز ہین اس مدت کے اندر جس رنگ کا لہو نکلے وہ حیض ہے جب سفید پانی آیا حیض
ہوچکا غسل کرکے نماز پڑھے جنے کے پیچھے جبتک لہو نکلے نماز موقوف کرے جب خشک ہو جاے نماز پڑھے
جو لہو چالیس دن سے آگے چلا غسل کرکے نماز پڑھے حیض اور نفاس مین نماز نہ پڑھے اور روزہ نرکھے
جب سوکھ جاے نماز کی قضا نہین پر روزے جتنی کھادے قضا کرے عورت سے حیض اور نفاس مین
جماع کرنا حرام ہے اور استحاضہ مین رواہے بے وضو والے کو قرآن شریف پر ہاتھ لگانا روا نہین
پر یاد پر پڑہنا رواہے اور حاجت غسل والے پر دونون باتین روا نہین پر یاد پر پڑہنا رواہے اور
حاجت غسل والے پر دونون باتین روا نہین اور مسجد مین جانا بھی روا نہین اور کعبہ شریف
کے گرد پہرنا بھی روا نہین ۔

بیان تیمم کا۔ اگر نمازی کو پانی نہ ملے ایک کوس بھر دور ہو یا بیماری سے پانی خلل کرتا ہو پاک مٹی پر
تیمم کرکے نماز پڑھے ہرگز نماز ترک نہ کرے پہلے نیت کرے تیمم کرتا ہون مین واسطے دور ہونے
ناپاکی کے اور درست ہونے نماز کے تقرباً الی اللہ تعالے نیت کرکے دونون ہاتھ زمین پر مار کے منہ پر
ملے پھر زمین پر مارکے دونون ہاتھون کہنیون سمیت ملے اور اسیطرح ملے کہ جتنا منہ ہاتھ دہوئے
فرض ہے سب جگہہ پہنچی اور اگر ہاتھ مین انگوٹھی ہو اوسے بھی ہلادے تیمم غسل کے اور وضو کی
ایک سے ہے جیسا آدمی وضو اور غسل سے پاک ہوتا ہے تیمم سے بھی پاک ہوتا ہے سو اس نماز
قرآن پڑھائے جبتک پانی نہ ملے جب پانی ملا تیمم ٹوٹا اور جن چیزون سے وضو ٹوٹتا ہے اون چیزون
سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے اگر بدن یا کپڑا ناپاک ہو اور پاک کرنیکے واسطے پانی نہین ملتا اوسیطرح نماز
فرض پڑھے پر جو ستر کہو اتنی کپڑا پاک ملے ۔ سارے کپڑے ناپاک اوتار کے نماز پڑھے ۔

بیان نماز کے فرضون کا

فرض نماز کے تیرہ ہین سات باہر نماز سے ہین اور چھ اندر نماز کے باہر کے سات یہ ہین اوّل پاکی

پاکی بدن کی دوسرے پاکی کپڑے کی تیسرے پاکی جاے نماز کی چوتھی ستر ڈھانکنا پانچوین وقت پر نماز پڑھنی
چھٹے قبلہ کیطرف کھڑا ہونا ساتوین نیت نماز کی دل مین کرنی یعنی جیسا کہ فجر کی فرض پڑھتا ہون نیت زبان سے
کرنی ضرور نہین چاہے کرے چاہے نکرے اگر آدمی کے بدن مین پھوڑا ہے یا زخم ہے اور ہر وقت بہتا ہے یا کسی
کا ہر وقت پیشاب ٹپکتا ہے یا دستی ہے بند نہین ہوتی یا دست بند نہین ہوتے یا نکسیر چلتی ہے بند نہین ہوتی
ایسا آدمی ہر نماز کیوقت وضو تازہ کیا کرے اور بے خطرہ نماز پڑھا کرے نماز ترک نکرے جب وقت نماز کا
گذر گیا وضو ٹوٹا مرد کو ستر ڈھانکنا ناف سے زانو تک فرض ہے اور زانو فرض ہے اور عورات حرہ کو سارا بدن
ڈھانکنا فرض ہے سوا منہ اور دونون ہتھیلی اور دونون پانون کے اور باندی کو پیٹ اور پیٹھ سے گھٹنون تک
ڈھانکنا فرض ہے اور باقی مستحب جتنا ستر فرض ہے اوس مین سے جون سے عضو کی چوتھائی نماز مین کھلجاے
نماز ٹوٹ جائے جیسے چوتھائی ران کے یا چوتھائی ذکر کی یا انثیین کے یا چوتڑ کی چوتھائی عورت کے
سر کے یا کہین اور کھلجانے نماز فاسد ہوجائے جسے کپڑا میسر نہوگا ننگا نماز پڑھے ترک نکرے کہ نماز کی
ترک کا بڑا عذاب ہے جسے کرتی جامہ کرتا میسر نہو اور ٹوپی سے یا اکیلے ازار سے نماز کروہ ہے
ثواب کم ہوجاتا ہے پر نماز جاتی نہین جو ستر فرض ہے کھلا ہو اگر نمازی جنگل مین ایسے مکان مین ہو کہ
قبلہ معلوم نہو جدھر یا اندھیری رات ہو اور کوئی آدمی نملے کہ جس سے پوچھے ایسی جگہ سوچے جس طرف
دل اوسکا شہادت دے اسطرف نماز ادا کرے بغیر سوچے کے نماز درست نہین اور جو کوئی آدمی
ہو نہو آدمی اپنے سوچ یعنی قیاس پر نماز ادا کرے ۔

بیان وقتون نماز کا

وقت نمازون کے مشہور ہین پر مستحب یون ہے کہ صبح کی نماز ذرا اول وقت سے اوپر کرکے بڑی
قرات سے پڑھے اور ظہر کی نماز گرمیون مین ذرا دیر سے پڑھے اور مغرب کی نماز ابر کے دن دیر
کرکے پڑھے اور عشا کی نماز بڑی رات گئے پڑھے باقی نماز اول وقت پڑھے بہتر ہے جسوقت
سورج نکلے اور جسوقت دوپہر برابر ہو اور جسوقت سورج چھپے نماز پڑھنی درست نہین نہ فرض
نہ نفل نہ نماز جنازے کی نہ سجدہ تلاوت کا پر جسنے عصر کی نماز نہ پڑھی ہو نا چاری کو سورج کے

چھپنے کیوقت پڑھ لے صبح کی نماز کے پیچھے سورج کے نکلنے سے پہلے اور عصر کے پیچھے سورج چھپنے سے پہلے نفلین پڑھنی مکروہ ہین پر قضا نماز جائز ہے چھ فرض داخل نماز کے یہ ہین اوّل تکبیر تحریمہ اللّٰہ اکبر کہکے نماز شروع کرنی دوسرے کھڑے ہو کے نماز پڑھنی تیسرے قرات یعنی نماز پڑھنے مین کچھ قرآن شریف پڑھنا چوتھے رکوع پانچوین دو سجدے ہر رکعت مین سے چھٹے قعدہ آخر یعنی آخر نماز کی التحیات مین کسیقدر بیٹھنا فرض نماز اور وتر بیٹھ کے پڑھنے بغیر بیماری کے صحیح نہین اور سنت اور نفل بیٹھ کے بھی جائز ہے پہ کھڑے ہو کر پڑھنا بہت ثواب ہے یہ تیرہ فرض نماز کے ہین انہین سے اگر ایک بھی ترک کرے نماز ٹوٹ جائے پھر کے نماز پڑھے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب مین ایک آیت قرآن کی پڑھنے نماز مین فرض ہے اور ایک آیت سے زیادہ پڑھنا واجب ہے یا سنت ہے اور اماموں کے مذہب مین الحمد ساری پڑھنی فرض ہے قرات دو رکعت فرضوں مین فرض ہے اور باقی مین سنت ہے اور جو وتر اور سنت اور نفل ہین ہر رکعت مین قرات فرض ہے۔

بیان واجبون نماز کا

واجب نماز کے چودہ ہین اوّل ساری الحمد پڑھنی دوسرے الحمد کے پیچھے سورت ملی ہوئی پڑھنی تیسرے رکوع سجدون مین دیر کرنی چوتھے رکوع کرکے سیدھا کھڑا ہو کے سجدے کو جانا پانچوین ایک سجدہ کرکے بیٹھ کے دوسرا سجدہ کرنا چھٹے درمیانہ نماز کے التحیات کے واسطے بیٹھنا ساتوین التحیات دونون قعدہ مین پڑھنی آٹھوین پکار کے پڑھنا جہان پکار کے پڑھتے ہین امام کو اور آہستہ پڑھنا جہان آہستہ پڑھنا ہے نوین السلام علیکم و رحمۃ اللہ آخر نماز کے کہنا دسوین دعا قنوت وتر مین پڑھنی گیارہوین چھ تکبیرین دونون عید کی نماز مین پڑھنی بارہوین چار رکعت فرض فرضون مین سے دو رکعت اول کو قرات کیواسطے مقرر کرنا تیرہوین جو فرض نماز ہر رکعت

۱۴

مین آتی ہین اونمین ترتیب رعایت رکھنی چودہوین ہر واجب مین ترتیب نگاہ رکھنی سب چودہ
واجب ہوئی اون مین سے اگر قصد کرکے ایک بہی ترک کریگا نماز جاتی نہین پر نہایت مکروہ ہوتی
ہے اور جانیکے پاس ہو جاتی ہے واجب ہے کہ پہر کے اس نماز کو پڑہ لے اور جو ان واجو مین
ایک یا زیادہ ایک سے بھول کی ترک کیا اور آخر نماز کے سجدہ سہو کا کر لیا نماز صحیح ہوئی اور
جو سجدہ سہو کا نکیا واجب ہے کہ یہ نماز پہر کے پڑہے اور جو پہر کے نماز نپڑہے فرض اوترگیا
پر واجب کے ترک سے گناہ سر پر رہا سجدہ سہو کا یہ ہے کہ جب آخر کی التحیات پڑہ چکے سلام
پہیر کے دو سجدہ کرے پہر التحیات درود پڑہکے سلام پہیرے لازم ہے ہر مسلمان پر کہ الحمد
اور کئی سورتین قران شریف کی اور جو چیز کہ نماز کے اندر پڑہی جاتی ہے خوب صحیح کرکے
یاد کرے اور نہین تو گنہگار ہوگا بلکہ بعضی غلطیون سے نماز جاتی رہیگی اگر الحمد سے پہلے
بھول کے سورت پڑہ گیا یا ایک آیت بھولگیا سجدہ سہو کا واجب ہوگیا جو الحمد کے پیچہے پہلی یا
دوسری رکعت مین سورۃ پڑہنا بھول گیا تیسری یا چوتھی مین الحمد کے پیچہے پڑہ لی اور سجدہ سہو کا
کرے امام پر واجب ہے کہ دو رکعت اور مغرب اور عشا اور جمعہ اور عیدین اور تمام تراویح
مین قرات پکار کے پڑہی او اوپڑہتا ہو یا قضا اگر بھول کے آہستہ پڑہی سجدہ سہو کا کرے اور اکیلا آدمی
مختار ہے چاہے ان نمازون مین پکار کے پڑہے چاہے آہستہ اگر وقت پر پڑہتا ہو پکار کے
پڑہنا اچہا ہے اور جو اکیلا قضا پڑہتا ہو آہستہ پڑہے پکار کے پڑہنا جائز نہین اور ظہر کی نماز مین
اور دن نکلنے نفلون مین سب پڑہے پکار کے جائز نہین اگر دو رکعت پڑہ کے
التحیات کے واسطے بیٹہنا بھول گیا جب تک سیدھا کہڑا نہین ہوا بیٹہ جائے اور
التحیات پڑہے اور سجدہ سہو کا لازم نہین اور جو سیدھا کہڑا ہوگیا پہر نہ بیٹہے آخر
نماز کے سجدہ سہو کا کرے اور جو پہر بیٹہ جائیگا نماز ٹوٹ جائیگی اور چار رکعت پڑہ کے
پانچوین کے واسطے کہڑا ہوا اور التحیات بھول گیا جب تک پانچوین رکعت کا سجدہ نہین
کیا بیٹہ جائے اور التحیات پڑہے اور سجدہ سہو کا کرکے سلام پہیرے نماز درست

ہوئی اور جو پانچوین رکعت کا سجدہ کیا فرض باطل ہے ؛ نماز نفل ہوئی چاہے التحیات
پڑھ کے سجدہ سہو کا کر کے سلام دیئے اب چار رکعت نفل ہوئین اور ایک رکعت ضائع ہوئی
اور جو چاہے پانچوین کے ساتھ ایک رکعت اور پڑھ کے چھ پوری کرکے سجدہ سہو کا کرکے سلام دے
اب چھٹون نفلین ہوگئین اور جو چار رکعت کے پیچھے التحیات پڑھ کے بھول کے پانچوین کیطرت
کھڑا ہو جاوے جب یاد آوے بیٹھ جاے اور سجدہ سہو کا کرکے سلام دے اور جو پانچوین رکعت
پڑھا کے چھٹی رکعت اسکے ساتھ ملا کر سجدہ سہو کا کرکے سلام دیگا تو بھی نماز صحیح ہوگی چار فرض دو نفل ہوگئے

بیان سنتون نماز کا

سنت موکدہ نماز مین بارہ ہین ایک رفع یدین یعنی دونون ہاتھ کانون تلک شروع کیوقت اٹھانے
دوسرے دونون ہاتھ باندھ کے نماز پڑھنی تیسرے سُبحانک اللّٰھم وبحمدک وتبارک اسمک
وتعالیٰ جدک ولا الٰہ غیرک پڑھنا پہلی رکعت مین چوتھی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم
پہلی رکعت مین پڑھنا پانچوین ہر رکعت مین بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا چھٹے تکبیرات انتقالات کی
کہنی یعنی اٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہنا ساتوین رکوع مین سبحان ربی العظیم تین بار یا پانچ
بار یا سات بار کہنا آٹھوین سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد نوین سجدہ مین سبحان ربی الاعلیٰ
تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہنا دسوین التحیات کے پیچھے درود پڑھنا اللھم صل علی محمد و
علی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید اللھم
بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراھیم وعلی ابراھیم انک حمید
مجید ؕ گیارہوین اس درود کے پیچھے دعا پڑھنی اللھم اعوذبک من عذاب
جھنم واعوذبک من عذاب القبر واعوذبک من فتنۃ المسیح
الدجال واعوذبک من فتنۃ المحیا والممات اللھم اعوذبک
من المأثم والمغرم جو یہ دعا نہ آوے اور کوئی دعا قران مین سے یا حدیث مین کے
یاد کر کے درود کے پیچھے پڑھے بارہوین الحمد کے پیچھے آمین کہنا یہ بارہ سنتین موکدہ نماز مین ہین

انکے سوا اور بعضی چیزین کتابون مین سنت لکہی ہین اور بعضی مستحب اگر یہ ساری سنت نماز
مین بجالایا نماز کامل ہوئی اور جو انہین سے کوئی سنت ترک کرے نماز صحیح ہے مگر وہ ہوتی ہے
بہی ثواب کم ہو جاتا ہے نماز سنت اور نفل اسواسطے مقرر ہوئی ہے کہ جو فرض نماز مین کچہ
نقصان یا غلل ہوا ہو قیامت کے دن سنت اور نفل سے پوری کر دین اور اس شخص کی
نجات ہو اسواسطے ہر انسان پر لازم ہے کہ فرضونکے ادا کرنے مین بہت کوشش کرے سب کاروبار
چہوڑکر فرض ادا کرے اگر نماز کا وقت تنگ ہو یا بیماری سے نماز پڑہنی مشکل پڑے یا سفر مین تا نلہ جاتا
ہو فرض کو ادا کرے باقی نماز کی فرصت ملے تو ادنکو پڑہے نہین تو خیر کیونکہ قیامت کے فرضونکے
ترک سے بڑا عذاب ہوگا اور واجب کے ترک سے بہی عذاب ہوگا پر فرض سے کم اور سنت
کے ترک سے قیامت کے دن اسے عتاب کرینگے جہڑکین گے پر عذاب سخت نکرینگے اور
مستحب نفل کے ترک کرنیوالے بڑے درجون سے محروم رہین گے۔

بیان جماعت کا

جماعت سے نماز پڑہنی سنت مؤکدہ ہے بلکہ بعض علما نے واجب کہا ہے مسلمان پر واجب ہے
کہ جماعت کا تقید بہت رکہے اگر جماعت سے ایک نماز پڑہیگا ستائیس نمازون کا ثواب پاویگا
اور فرض نماز مسجد مین پڑہے اگر گہر مین یا دکان مین پڑہیگا ایک نماز کا ثواب پاویگا اور جو محلے
کی مسجد مین پڑہیگا پچیس نماز کا ثواب ملیگا اور جو جمعہ کی مسجد مین پڑہیگا پانسو نماز کا ثواب ملیگا اور
جو مسجد اقصے مین پڑہیگا ہزار نماز کا ثواب ملیگا اور جو رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم
کی مسجد مین پڑہیگا پچاس ہزار نماز کا ثواب ملے گا اور جو کعبہ شریف کی مسجد مین پڑہیگا
لاکہہ نماز کا ثواب ملے گا۔

بیان امامت کا

امامت ایسا آدمی کرے کہ ساری جماعت کے لوگون مین علم دین کا زیادہ رکہتا ہو اور قران شریف
خوب صحیح پڑہتا ہو اگر جاہل امام ہوگا اپنی اور تمام مقتدیون کی نماز کہو دیگا جس شخص کے مذہب

خلل ہو نماز اوس کے پیچھے مکروہ ہے اور نماز فاسق کے پیچھے بھی صحیح ہے مگر مکروہ ہے فاسق
وہ ہے کہ گناہ کبیرہ جس نے کیا یا صغیرہ جو پکڑے ہمیشہ کیا کرتا ہے لڑکے نابالغ کے پیچھے نماز صحیح
نہیں پر تراویح کو بعض علمانے جائز رکھا اور بعضوں نے نہیں رکھا اگر امام بیمار ہے
بیٹھکر نماز پڑھتا ہو اور مقتدی کھڑے یا امام عذر سے تیمم کرے اور مقتدی وضو کر کے پڑھیں تو
جائز ہے اور نماز سب کی صحیح ہے ساری صف کے پیچھے جدا ہو کے ایک آدمی کو کھڑا ہونا مکروہ
ہے اور بہت برا ہے سنت یوں ہے کہ جبتک صف اوّل ساری بھر نہ لے پیچھے کوئی کھڑا نہو
اور جو صف میں جگہ نہ ہو چاہیے کہ ایک آدمی صف سے نکل کے پیچھے کے پاس آئے
دو ہو جائیں اوسے اکیلا نہ چھوڑیں مقتدی سب کندھے سے کندھا ملا کر برابر کھڑے ہوں بیچ میں
جگہ نہ چھوڑیں اور پانوں آگے پیچھے کر کے صف کو ٹیڑھا نہ رہنا کہ بہت برا ہے۔

بیان اذان کا

اذان کہنی فرضوں کیواسطے سنت ہے وقت پر پڑھے یا قضا ہو اور مسافر جنگل میں بھی
اذان کہکے نماز پڑھے اور چاہے نری اقامت کہے جب موذن کہے اللہ اکبر اللہ اکبر
اللہ اکبر اللہ اکبر سننے والا اوسکے پیچھے کہے جب وہ کہے اَشھد ان لا الہ الا
اللہ اشھد ان لا الہ الا اللہ یہ بھی کہے جب وہ کہے اَشھد ان محمدًا رسول
اللہ اشھد ان محمدًا رسول اللہ یہ بھی کہے جب وہ کہے حیّ علی الصلوٰۃ حیّ
علی الصلوٰۃ یہ کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ جب وہ کہے حیّ علی الفلاح
حیّ علی الفلاح یہ کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ جب وہ کہے اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ
الا اللہ یہی کہے جو کوئی بعد اذان کے کلمہ شہادت پڑھ کے یہ دعا پڑھے اللھم ربّ
ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوٰۃ القائمۃ ات محمدا الوسیلۃ والفضیلۃ والدرجۃ
الرفیعۃ وابعثہ مقاما محمود الذی وعدتہ وارزقنا شفاعتہ یوم
القیامۃ انک لا تخلف المیعاد تو حق تعالےٰ اوسکے گناہ بخشے اور حضرت

اوس کی شفاعت کرین جسطور جواب اذان کا اوسیطور جواب اقامت کا ہے پر جب موذن
کہے قد قامت الصلوٰۃ تو کہے اقامہا اللہ وادامہا اذان کے پیچھے دعا کرے جو
چاہے امید قبول کی ہے اذان سُن کے نماز کیواسطے آہستہ آہستہ چلکے آوے دوڑ کے نہ چلے کہ بڑا
ہے اور جماعت کیواسطے بہی دوڑ کے نہ چلے اگر انسان چاہے کہ جید نماز پڑہے ایسے طور سے
کہ جسمین فرض واجب مستحب سب ادا ہون اور مکروہات سے خالی ہووہ نماز پڑہے کہ اذان
کے اوس کے پیچھے اقامت یعنی تکبیر ہو اور حی علی الصلوٰۃ کے وقت امام اوٹہے اور
دل کو خدا کیطرف متوجہ کرکے نیت کرے اور قد قامت الصلوٰۃ کے وقت دونون ہاتھ
کانون تلک اٹھاکے اللہ اکبر کہے اور مقتدی امام کے پیچھے اللہ اکبر کہین اور عورت
مونڈہون تلک ہاتھ اوٹھاوے اور دایان ہاتھ بائین کے اوپر مردناف سے نیچے اور عورت چھاتی
پر باندہے امام اعظم کے مذہب مین اور علما کے مذہب مین مرد بہی چھاتی پر باندہے سبحانک اللھم
سب نمازی آہستہ پڑہین امام یا مقتدی یا اکیلا پہر امام اور اکیلا اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵ آہستہ پڑہین مقتدی پہر نہ پڑہین امام اور مفرد اکیلا الحمد
پڑہے پہر سارے نمازی آمین آہستہ کہین امام اعظم رح کے مذہب مین امام یا مقتدی اگر
امام کی الحمد سنے پہر امام اور اکیلا الحمد پڑہے اور مقتدی چپکے سنا کرین جب
قرأت پڑہ چکے اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع مین جاوے اور مقتدی امام سے پیچھے رکوع کرین
اور انگلیان دونون ہاتہون کی کشادہ کرکے دونون گھٹنے مضبوط پکڑین اور دونون ہاتھ
سیدہے رکہین جیسے کمان کا چلہ اور سر کمر سُرین ہموار برابر رہے سر اونچا نیچا نہ ہو اور سبحان
ربی العظیم تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہین پہر امام پیچھے اوسکے مقتدی سر اٹھاکے سیدہے
کھڑے ہون امام سر اوٹھانے کے وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہے اور مقتدی ربنا لک الحمد
کہے اور اکیلا نمازی دونون کہے اور صاحبین کے نزدیک امام بہی دونو کہے بہت علما
کا اسپر عمل ہے جب قومہ پورا کرلین اول امام پیچھے اوسکے مقتدی اللہ اکبر کہہ

ہوئے سجدہ مین جاوین پہلے زمین پر گھٹنے پہر دونون ہاتھہ کی انگلیان ملاکے قبلہ کیطرف کرکے
برابر کانون کے رکھین اور بازو کو بغل سے اور پیٹ کو زانو سے اور پنڈلی کو اور باہون کو
زمین سے مرد دور رکھین اور عورت ان سب کو ملا رکھے اور سبحان ربی الاعلی تین
بار یا پانچ بار یا سات بار کہین پہر امام پیچھے اوس کے مقتدی اللہ اکبر کہتے ہوئے
سجدے سے سر اوٹھا کے چین تسلی سے بیٹھہ کے پڑہین اللھم اغفر لی وارحمنی
واھدنی وارزقنی اور سارے کلمے نپڑہ سکے ایک یا دو کلمے پڑہے غنیمت ہے پہر امام پیچھے
اوسکے مقتدی اللہ اکبر کہتے ہوئے دوسرے سجدے مین جاوین تین بار یا پانچ بار یا سات بار
سبحان ربی الاعلی کہین پہر امام پیچھے اوسکے مقتدی اللہ اکبر کہتے ہوئے
دوسری رکعت کے واسطے اوٹھین پہلے ماتہا ناک پہر دونون ہاتھہ گھٹنے اوٹھا
کھڑے ہوکر جسطور پہلی رکعت پڑہی تہی دوسری رکعت پڑہین پر سبحانک اللھم اور
اور اعوذ باللہ نپڑہین جب دوسری رکعت پڑہ لین داہنا پانون کھڑا کرکے انگلیان اوسکی
قبلہ کیطرف کرین اور بایان پانون بچھا کے اوس کے اوپر بیٹھین اور انگلیان دونون ہاتھہ
کی قبلہ کیطرف کرکے دونون زانو پر رکھہ کے التحیات پڑہین اگر نماز
دوگانہ ہے درود دعا التحیات کے بعد پڑہ کے دونون طرف سلام دین
اکیلا نمازی سلام کے وقت جی مین یون نیت کرے کہ سلام دونون طرف کے
فرشتون کو کرتا ہون اور امام یون نیت کرے کہ سلام مقتدیون کو اور فرشتون کو
کرتا ہون اور مقتدی یون سمجھے کہ سلام امام کو اور ادہر ادہر کے مقتدیون کو اور فرشتون کو
کرتا ہون اور عورت التحیات کیواسطے اسطور بیٹھے کہ دونون پانون داہنی طرف سے نکال دے
اور بانوین سرین پر بیٹھہ جاوے اور جو نماز تین یا چار رکعت کی ہے دو رکعت کے پیچھے التحیات
پڑہ کے کھڑا ہوکے تیسری یا چوتھی رکعت نری الحمد سے پڑہ کے آخر کی التحیات کے پیچھے
درود دعا پڑہ کے سلام دے نمازی نماز مین سیدھا کھڑا رہے اور بوجھ دونون

پانون پر برابر رکھے اور دونون پانون کے بیچ چار انگل کھلا رہے بہت چوڑا اور بہت تنگ
نہ کرے اور نظر سجدہ کی جگہہ پر رکھے ادہر اودہر نہ دیکھے اور امام کی متابعت ہر بات مین
کرے یعنی رکوع یا قومہ یا سجدہ یا جلسہ مین امام سے جلدی نکرے کہ بہت گناہ ہے جو کوئی
امام سے جلدی کریگا سر اوس کا گدہے کا سا ہوگا اور قومہ جلسہ کو خوب ادا کرے اور نہین تو بڑا
گنہگار ہوگا بلکہ خدا کے چورون مین لکہا جائے گا اور نمازی کو لائق ہے کہ نماز مین دل خدا
کیطرف متوجہ رکھے ادہر ادہر نہ لیجاوے کہ بہت برا ہے اور جو خدا توفیق دے بعد سلام
کے آیۃ الکرسی ایکبار اور سبحان اللہ تین اور تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اسیقدر اللہ اکبر
چونتیس ۳۴ بار لا الہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ الملک ولہ الحمد بیدہ الخیر
یحیی ویمیت وھو علی کل شیء قدیر ایکبار پڑہے اور دعا جناب آلہی
مین مانگے اور وظیفہ دعا مین حدیث شریف مین بہت ہین چاہے جو پڑہے
جو کوئی امام کو رکوع مین پاوے نیت کرکے کہڑا ہوکے اللہ اکبر کہے دوسری بار اللہ اکبر
کہتا ہوا رکوع مین شریک ہو جاوے اور جو کہڑا ہوکے ایکبار اللہ اکبر اور رکوع گیا تو بہی
نماز مین داخل ہوا اور نماز صحیح ہوئی پر بعضے علما نے جب تلک دوبارہ نہ کہے صحیح نہین
رکہا ہے اور جو نیت کرکے اللہ اکبر جہک کے رکوع کے نزدیک ہوکے کہا نماز صحیح نہ
ہوئی سب علما کے مذہب مین اگر فرض نماز قضا ہوا اور دوسری نماز کا وقت آوے
یا وتر قضا ہو اور فجر کی نماز کا وقت آوے واجب ہے کہ پہلے قضا نماز پڑہ کے پیچہے
اوس کے ادا پڑہے اور جو دو چار نمازین قضا ہون واجب ہے کہ ترتیب سے پڑہے
یعنی پہلے صبح کے پہر ظہر کی اسیطور آخر تک اگر ایک نماز قضا ہو اور اوس کی یاد
دوسرے وقت کی پڑہے ادا نماز صحیح نہوئی اگر قضا نماز یاد ہے اور وقت ادا کا تنگ
ہے کہ دونون نمازین نہین پڑہ سکتا اول نماز ادا پڑہے پیچہے اوسکے قضا پڑہے اور جو قضا
نماز بہول گیا اور ادا پڑہ لی تو بہی جائز ہے بعد اوس کے قضا پڑہ لی اور جو کسی نے

شخص نے چھ نمازین قضا کین اب ساتوین نماز اوسکی یاد پر پڑہنے جائز ہے جب ان چھونکو
پڑہ چکے گا پھر صاحب ترتیب ہو جائیگا اگر بعد اوسکی ایک یا دو تین یا چار یا پانچ نمازین
قضا ہون پہلے اونکو پڑہ لے تب وقت کی نماز پڑہے گا اور جو چھ نماز قضا ہوئین پھر ترتیب
ساقط ہوئی پھر جب ان چھٹون کو پڑہ لیا صاحب ترتیب ہو گیا اگر نمازی نماز کے اندر کچھ بات بول
اوٹھے جان کے یا بھول کے یا کسیکو سلام کرے یا جواب سلام کا دے زبان سے یا کھاو
ے یا پیوے یا آواز کرکے روے درد مصیبت سے یا اوہ آہ کرے یا اُخ اُخ کہانسے
یا چھینکنے والے کو کہے یرحمکم اللہ یا کسی نے اپنی خبر نیک یا خوشی کی بات کہی اور اوسنے
اوسی جواب مین کہا سبحان اللہ یا الحمد للہ یا کسی نے اپنے غم مصیبت کی بات سنے اوس
نے اوسکے جواب مین کہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ یا کہا انا للہ وانا الیہ راجعون یا نماز مین
قران بھول گیا اور اپنے مقتدی کے سوا کسی اور کے بتلانے سے لقمہ لے لیا یا نجاست پر سجدہ
کیا یا قبلہ کیطرف سے چہاتی اوسکی پھری یا نماز مین کوئی فرض بے عذر ترک کیا یا سجدے
مین دونون پانون زمین سے اوٹھا لیئے یا نماز مین قران دیکھ کے پڑہا یا نماز مین امام
کے آگے کھڑا ہو گیا نماز اوس کی ان سب صورتون مین باطل ہوئی یعنی ٹوٹ گئی اور جاتی
رہی پھر نماز پڑہے اور جو نماز کے اندر عمل کثیر کیا نماز ٹوٹ گئی عمل کثیر وہ ہے کہ جو کام دونون
ہاتھون سے ہوا کرتا ہے اور نمازی نے اوسی کام کو دونون ہاتھون سے کیا یا ایک ہاتھ سے
کیا نماز ٹوٹی اگر نماز مین مسکرایا بغیر آواز کے نہ وضو جاے نہ نماز اور جو آواز سے ہنسا پر اسی
نے سنا پر اس .... غیر نے نہ سنا ایسی ہنسی سے نماز جاتی ہے پر وضو مین خلل نہین ہوتا
اور جو کھلکھلا کے ہنسا غیرون نے سنا وضو بھی گیا اور نماز بھی گئی اگر قصد کرکے وضو توڑے
نماز فاسد ہوئی اگر تین بار ایک رکن کے اندر بدن کھجلا یا نماز فاسد ہوئی ۔

بیان مکروہات نماز

مکروہات نماز کے بہت ہین۔ بعضے ضروری بیان ہوتے ہین اگر واجب نماز ترک کیا مکروہ
تحریمی ہوئی یعنی بہت مکروہ ہے واجب ہے ایسی نماز پھر کے پڑھے اور جو سنت موکدہ
ترک کی تو بھی پھر پڑھے اور جو مستحب ترک کیا نماز صحیح ہے پر تھوڑا سا ثواب کم ہوا نماز مین
حرکت عبث یعنی بے فائدہ کرنی مکروہ ہے اگر تھوڑی ہے اور جو بہت ہے نماز فاسد ہوتی
ہے نماز مین ماتھے کی مٹی پونچھنی مکروہ ہے اور کپڑے کو مٹی سے بچانے کیواسطے اوٹھانا
مکروہ ہے اور کپڑے کو کاندھے پر ڈال کے دونون سرے لٹکانا یا کرتا یا جامہ پہن کے
بند اوسکے نہ باندھنے مکروہ ہے ننگے سر نماز پڑھنی مکروہ ہے سر پر بالون کا جوڑا باندھ کے
پڑھنا مکروہ ہے بلکہ ثواب یون ہے کہ بالون کو نماز کے وقت کھولدے تو وہ بھی سجدہ کرین
سر کے آگے سے کنکر مٹی دور کرنی مکروہ ہے جو سجدہ ہو سکے اور جو نہو سکے ایکبار
یا دو بار دور کرے تین بار نہ کرے اونگلیان نماز مین چٹکانی مکروہ ہے نماز مین ادہر ادہر
یا آسمان کیطرف دیکھنا یا ہلنا داہنی طرف یا بائین طرف اور جمہائی لینی یا انگڑائی توڑنی زمین
پر سجدہ کرنے مین یا بائین ڈالنی یا پیٹ سے ران ملانی مکروہ ہے اور مرد کو لال زرد کپڑون سے
یا ریشمی کپڑون سے یا گرہ پگڑی سر پر باندہ کر سر کھول کے نماز مکروہ ہے اور جن کپڑون مین آدمی یا
جانور کی صورت ہو نماز پڑھنی مکروہ ہے اور نمازی کے آگے سے چلا جانا بہت بڑا ہی گناہ ہے۔
اسواسطے نمازیکو لایق ہے کہ جس جاگہہ راستہ چلتا ہو نماز نہ پڑھے بلکہ ایک لکڑی اپنے آگے کھڑی
کرکے پڑھے نماز مین کھانسنا خوب نہین جب تلک زور نہ کرے لاچاری کو معاف ہے جس وقت بھوک
غالب ہوا ہو کھانا بھی طیار رہا ہو وقت بڑا ہو یا انسان کو احتیاج مکان ضرور یا پیشاب کی ہو نماز
مکروہ ہے اول خاطر جمع کرکے نماز پڑھے جو نماز مکروہ ہو پھیر کے پڑھنا خوب ہے تو قیامت کے
سے چھوٹے اور جو نہ پڑھا فرض سر سے اوترا پر تقصیروار رہا اگر انسان بیمار ہوا ایسا کہ کھڑا نہو سکے
بیٹھ کے نماز پڑھے اور رکوع سجدہ بھی نہ کرسکے دونون کیواسطے اشارہ کرے پر رکوع کیواسطے
تھوڑا سر جھکادے اور جو بیٹھنے کی طاقت نہو لیٹ کر نماز اشارے سے پڑھے چت لیٹے اور پاون قبلہ

کیطرف کرکے یا جیسا گور مین لٹاتے ہین اوس طور سے نیت کر قبلہ کی طرف منہ کرکے
اور جو ایسا بیمار ہو کہ اشارت کیواسطے بھی سر نہین اوٹھا سکتا نماز موقوف رکھے جبتک حق تعالی
سر اوٹھانے کی طاقت دے جب طاقت سر اوٹھانے کی آوے نماز شروع کرے اور
بعضے علمانے کہا جسے طاقت سر اوٹھانے کی نہو دل مین نیت کرکے دل سے نماز پڑھے
پلکون سے اشارہ رکوع سجدہ کا کرے غرض نماز نہ چھوڑے کہ چھوڑنا نماز کا
بہت بدچیز ہے قیامت کے دن بے نمازی کو عذاب مستحب ہوگا۔

بیان نماز مسافر کا

اگر انسان تین منزل یا زیادہ سفر کا ارادہ کرکے اپنے گھر سے نکلے اور عمارت
شہر کے سی باہر ہو اب یہ شخص مسافر ہوا چار رکعت فرض کو دو رکعت پڑھے یعنی
ظہر عصر عشا کی نماز دو رکعت پڑھا کرے اور فجر مغرب کی نماز پوری پڑھے کم نہ کرے۔ اور جو
مسافر امام ہو اور مقیم مقتدی ہو مسافر اپنی دو رکعت پڑھ کے سلام پھیرے اور مقیم مقتدی
کھڑا ہو کے دو رکعت باقی اپنی پڑھ کے سلام پھیرا اور جو راہ مین مسافر نے کسی شہر مین یا کسی مکان
مین پندرہ دن یا پندرہ دن سے زیادہ رہنے کا ارادہ کیا تو بھی چار رکعت پڑھا کرے
اوس مکان سے سفر کرے گا پھر دوگانہ پڑھیگا مسافر سنتون کو کم نہ کرے جو راہ مین چلا
جاتا ہو اور سنت پڑھنے کی فرصت نہ پاوے سنت موقوف کرے اور فرض پڑھ لے۔

بیان نماز جمعہ کا

نماز جمعہ کی فرض ہے دو رکعت جماعت سے شہر مین اکیلے صحیح نہین گاؤن مین بھی
صحیح نہین جمعہ کے فرض پڑھنے سے ظہر کی نماز سر سے اوتر جاتی ہے نیت یون کرے
نیت کرتا ہون دو رکعت فرض اس جمعہ کیواسطے اوترے فرض ظہر کے میرے سر سے
خالصًا للّٰہ تعالیٰ اقتدیت بھذا الامام متوجھًا الی جھۃ

اَلْکعبہ اَلنسْءُ اللہ اکبر جمعہ کے دن بعد دوپہر کے وقت اذان کی خرید فروخت
حرام ہے طیاری نماز کی کرے اور دنیا کے کاروبار موقوف کرے جب امام خطبہ پڑہے
اوسکی طرف متوجہ ہوکے خطبہ سنین اوّل سے آخر تک خطبہ کی باتین نکرین اور نماز سنت
نفل نپڑہین چپکے رہین جب نماز ہوئی خرید فروخت مباح ہوئی جمعہ کے دن شہر مین ظہر کی نماز
جماعت سے مکروہ ہے امام اعظم کے مذہب مین وتر کی نماز اور دونون عید کی واجب ہے
اور علماء کے مذہب مین یہ تینون نماز سنت موکدہ ہین عید الفطر کے دن سنت یون ہے کہ
پہلے کچھ کہاوے اور مسواک کرے اور غسل کرکے اچھے اچھے کپڑے پہنے اور خوشبو اگر میسر
ہو لگاوے اور صدقہ فطر کا فقیرون کو دے کے عیدگاہ کو نماز کیواسطے جاوے اور راہ مین
آہستہ آہستہ تکبیر کہتا ہوا چلا جاوے جب عیدگاہ مین پہنچے تکبیر موقوف کرے تکبیر یون ہے
اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد وقت نماز عیدین کا اشراق کے
وقت سے دوپہر تک ہے عیدین کی نماز یون پڑہے نیت کرکے تکبیر تحریمہ کے بعد ہاتہ
باندہ کے سبحانک اللہم پڑہے جب پڑہ چکے دونون ہاتہ کانون تک اٹھا کے اللہ اکبر
کہے اور ہاتہ چھوڑ دے پھر ہاتہ اوٹھا کے اللہ اکبر کہے اور ہاتہ چھوڑ دے پھر ہاتہ اوٹھا کے
اللہ اکبر کہے اور ہاتہ باندہ لے اور دوسری رکعت مین جب قرأت پڑہ چکے اسی طور تین
بار اللہ اکبر کہکے پھر ہاتہ تیسری بار نہ باندہے بلکہ چوتھی بار اللہ اکبر کہکے رکوع کرے
عید الضحیٰ کے دن بھی یون ہی کرے جیسی عید الفطر مین ہے پر نماز سے پہلے نہ کہائے بلکہ بعد نماز
عید کے اپنی قربانی مین سے کہاوے اور راہ مین تکبیر پکار کے پڑہتا چلے اور دونون عید دونون
بہتر یون ہے کہ .... ایک راہ سے آوے دوسری راہ سے نوین تاریخ ذالحجہ
کے سے تیرہوین تاریخ عصر کی نماز تک ایکبار پیچھے ہر نماز فرض کے پکار کے کہے اللہ
اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر
وللہ الحمد ۔

بیان جنازے کا

بیان جنازیکا ۔ مردہ مسلمان کو غسل دینا اور کفن گور کرنا اور نماز جنازے کی پڑہنی فرض ہے
کفایہ ہے جو بعضے مسلمان بہی یہ کام کرلینگے سب کے سر سے اوتر جائیگا اور کسی
نے نہ کیا جس جس کو مردہ کا احوال معلوم ہوگا سب گنہگار ہونگے مسلمان پر لازم ہے کہ اپنی موت
یاد رکہے حدیث شریف مین لکہا ہے کہ جو کوئی بیس بار موت کو یاد کریگا ہر روز درجہ شہادت
کا پاویگا اور لازم ہے کہ جو کسی کا دین یا حق اوسپر آتا ہو یا نماز یا روزہ یا کفارت
قسم کی یا کچہہ اور ادا کرسکے ۔ پیچہے وارث اوسکے ادا کرین جب انسان مرنے لگے ۔
اوسکے پاس والے کلمہ پڑہین اور سورۂ یٰسین جب مرجاوے جلدی سے غسل کفن
کرکے نماز جنازہ کی پڑہہ کر دفن کرین اور صبر کرین انا للہ وانا الیہ راجعون دکہین
رونا چلاّکے اور ہاے ہاے کرنا اور بال نوچنا اور پیٹنا حرام ہے بلکہ حضرت نے ایسے ۔
لوگون پر لعنت کی ہے لیکن فقط دل سے غم کرنا اور آنسو سے آہستہ آہستہ رونا مضائقہ نہین
اگر بغیر نماز پڑہے مردے کو دفن کیا تین دن کے اندر نماز اوس کی گور پر پڑہین نماز جنازے
یون ہے کہ پہلے نیت کرے نماز پڑہتا ہون مین اس جنازے کی نماز واسطے اللہ کے
اور دعا واسطے اس میت کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر اور دونون
ہاتہہ کانون تلک اوٹہاوے اور باندہے پہر ہاتہہ نہ اوٹہاوے اور پڑہے سبحانک
اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالیٰ جدک وجل ثناؤک ولا الہ غیرک
پہر اللہ اکبر کہکے پڑہے اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ اٰل محمد کما
صلیت علیٰ ابراہیم وعلیٰ اٰل ابراہیم انک
حمید مجید اللھم بارک علیٰ محمد وعلیٰ اٰل
محمد کما بارکت علیٰ ابراہیم وعلیٰ ابراہیم و
علیٰ اٰل ابراہیم انک حمید مجید تیسری بار اللہ اکبر

کہے اگر جنازہ بالغ کا ہے تو یہ دعا پڑھے اللّٰھمّ اغفر لحیّنا و میّتنا و
شاهدنا و غائبنا و صغیرنا و کبیرنا و ذکرنا و انثانا اللّٰھمّ من
احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام ومن توفیتہ منا فتوفہ
علی الایمان ط اور جو میت لڑکا ہے یہ دعا پڑھے اللّٰھمّ اجعلہ لنا فرطا و
اجعلہ لنا اجرا و ذخرا و اجعلہ لنا شافعا و مشفعا اور جو لڑکی ہو یہ دعا پڑھے اللّٰھمّ
اجعلہا لنا اجرا و ذخرا و اجعلہا لنا شافعۃ و مشفعۃ پھر چوتھی بار اللہ اکبر
کہکے دونوں سلام دے جو بچہ پیدا ہوکے رو دے یا حرکت کرے کہ جینا اوسکا
معلوم ہوا اوسپر نماز پڑھین اور جو مردہ پیدا ہو غسل دیکے کپڑے مین لپیٹ کے دفن
کر دین نماز نہ پڑھین جب عورت کا خاوند مرے اوس عورت پر واجب ہے کہ چار مہینے
اور دس روز تک سوگ کرے یعنی بناو سنگار موقوف کرے مہندی چوڑی سرخ زعفرانی
کپڑا استعمال نہ کرے سر مین تیل سرمہ کاجل نہ لگاوے اور خاوند کے گھر مین سے باہر
نہ جاوے اور جو کوئی کاروبار سودے سلف کو نہو لاچاری کو دن مین باہر جایا کرے اور
رات کو اسی گھر مین رہا کرے پر جو چور کا رات کو خطرہ ہو یا گھر ڈہے جاوے یا کوئی
زبردستی اسے گھر سے نکالے لاچاریکو کسی اور گھر مین جاکے سوگ کرے پر صبر سے بیٹھی رہے
چھینا حرام ہے جب چار ماہ دس روز ہولین سوگ دور کرے یعنی مہندی یا خوشبو
لگاوے اور خاوند کے سوا کوئی اور مر جاوے باپ یا بھائی یا بیٹا یا اور کوئی تین دن تک
سوگ کرنا جائز ہے واجب نہین چاہے کرے چاہے نہ کرے اور تین دن سے زیادہ سوگ
کرنا حرام ہے قبرستان مین زیارت کیواسطے جانا ثواب ہے پر قبرون کو دیکھ کے اپنی موت
یاد کرے اور خدا سے اپنے واسطے اور مردون کیواسطے دعا رحمت اور بخشش کی مانگے
اور الحمد اور قل هو الله و الهکم التکاثر اور کچھ کلمہ پڑھ کے ثواب اونکو بخشے اہل
قبرستان مین جا کر یہ دعا پڑھے السلام علیکم یا اهل القبور من المسلمین

والمومنین انتم لنا سلف ونحن لکم تبع وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون
یرحم اللہ المستقدمین منا والمستاخرین نسال اللہ لنا ولکم العا
فیة یغفر اللہ لنا ولکم ویرحمنا اللہ وایاکم ہر عبادت خواہ کسی طرح ہو نماز
نفل یا روزہ یا حج فقیروں کو کھلانا یا پانی پلانا اور اس عبادت کا ثواب مردے کی
روح کو بخشے اوسے ثواب پہنچتا ہے پر جو نیت اس عبادت میں خدا کیواسطے نہ کی
جیسا بعضے جاہل پیروں کے نام پر بکرا یا مرغا پال کے نیاز کرتے ہیں ایسی نیاز کچھ
کام کی نہیں ایسی باتوں سے پیر ناخوش ہوتے ہیں اور یہ لوگ بڑے گنہگار ہوتے ہیں
بلکہ ایسے بکرے مرغے کا گوشت کھانا علمائے حرام لکھا ہے خدا مسلمانوں کو ان باتوں سے بچاوے قبر کو سجدہ کرنا او گرد
انکے قربان ہونا اور روشنی انکی کرنی اور دعا اُن سے مانگنی بہت زبون ہے بلکہ اونکے نام پر
بیڑیاں پہننی ڈورے ڈالنے بھی بُرا ہے اور سر پر بال چوٹی اُن کے نام پر رکھنی بھی بہت
بُرا ہے یہ رسمیں جاہلوں کی ہیں حق تعالےٰ نجات دے جسے دعا اولیاء کے وسیلہ سے منظور
ہو یوں کہے یا اللہ میری مراد فلانے ولی کے طفیل سے بر لاؤ اور یوں نہ کہے یا
پیر میری مراد بر لاؤ اور نیاز یوں کرے یا اللہ میرے بیٹا ہو تیرے نام فقیروں کو کھانا
کھلاؤں اور ثواب اسکا فلانے ولی کی روح کو بخشوں یوں نہ کہے یا پیر تو مجھے بیٹا
دے گا تیری نیاز کرونگا ایسی باتیں بہت بری ہیں خدا عمل کی توفیق دے۔ شب
برات کو مردوں کی گور پہ چراغ جلانے بلکہ ہر وقت حرام ہیں اولیا کی گور ہو یا شہید کی یا کسی
اور کی اور لال تاگے بانس پر باندھ کے مردوں کی فاتحہ دینی بیہودہ
بات ہے جسے فاتحہ دینی منظور ہو کھانا پانی نقد اسکے واسطے محتاجوں کے
دیکے ثواب مردے کو بخشدے زیادہ بکھیرا بیوقوفی ہے اور شب برات کو گھر کے
اندر بہت سے چراغ جلانا اور آتشبازی چھوڑنا حرام ہے کیونکہ یہ رات بزرگ
ہے اس رات میں عبادت کرے بدعتوں سے دور رہے ۔

بیان زکوٰۃ اور صدقہ کا

تیسرا رکن اسلام کا زکوۃ ہے اور وہ فرض ہے جو کوئی زکوۃ فرض نجانے کافر ہے
اور جسپر فرض ہے اور ادا نہ کرے قیامت کے دن اوسکا مال سانپ ہوکے اوسکے
گلے مین طوق ہوگا اور سونا چاندی دوزخ مین گرم کرکے اوسکے بدن پر داغ دینگے زکوۃ فرض
ہے مسلمان آزاد عاقل بالغ پر جب مالک نصاب کا ہو اور وہ نصاب کاروبار ضروری سے
بچ رہے اور نصاب پر ایک برس پورا گذرے یعنی غلام پر زکوۃ نہین اور لڑکی اور دیوانے کے
مال مین بہی زکوۃ فرض ہے اونکی طرف سے ولی اونکا دیوے اور جس کے پاس مال
نصاب سے کم ہو اسپر زکوۃ نہین رہنے کے گہرو مین پہننے کے کپڑو مین خدمت کے
غلامون مین سواری کے جانورون مین لڑائی کے ہتہیارون مین کسب کے اوزار مین
پڑہنے کی کتابو مین اور جون سی چیزین گہر کے کاروبار مین کام آتی ہین جیسے توا تغاری پکانے
کی برتن اون مین زکوۃ نہین جس مال مین زکوۃ نہین جس مال مین زکوۃ فرض
ہے وہ مال تین قسم ہے ایک قسم نقدی یعنی سونا چاندی خواہ روپیہ اشرفی ہو یا زیور
یا پترے سونے چاندی کے ہون نصاب چاندی کے دو سو درم ہین جسکے باون
تولہ اور چہ ماشہ چاندی ہوتی ہے جسے حق تعالے دے اور کہا پی کے اتنی چاندی
اوسکے پاس بچے اور برس دن اوسپر گذرے چالیسوان حصہ فرض جان کے خدا کی
راہ مین دے اور نصاب سونے کے بیس مثقال ہین جس کا سات تولہ اور چہ ماشہ
سونا ہوتا ہے جس کے پاس اتنا سونا کاروبار ضروری سے بچ رہے اور برس روز
اوسپر گذرے چالیسوان حصہ زکوۃ دے جس کے پاس نصاب سے
کم چاندی ہو اور نصاب سے کم سونا ہو مول کرکے نصاب پورا کرے
اور چالیسوان حصہ زکوۃ دے نیت زکوۃ مین ضرور ہے بغیر نیت کے
ادا نہین ہوتی جسپر زکوۃ فرض ہے جسوقت چالیسوان حصہ جدا کرے

اسے زکوٰۃ فرض جان کے جدا کر رکھے اور فقیرون کو دے اور جو جدا نکرے
جب کسی فقیر کو کچھ دے اسوقت جی مین سمجھے کہ زکوٰۃ فرض ادا کرتا ہون اگر
نیت کی نہ کی اور سارا مال بانٹ دیا زکوٰۃ سر سے اوتر گئی اور جو کچھ مال رکھا کچھ فقیرونکو
دیا اور نیت زکوٰۃ کی نہ کی بعضے علمار نے کہا سارے مال کی زکوٰۃ اسپر لازم ہے
اور بعضون نے کہا جتنا مال بانٹا اسکی زکوٰۃ سر سے اوتر گئی جتنا رہا اسکی زکوٰۃ دے -
دوسری قسم مال زکوٰۃ کی وہ ہے کہ سوداگری کے واسطے خریدا کپڑا یا غلہ یا کچھ اور جب
ایسے مال پر برس روز گذرے اوسکی قیمت کرے اگر باون تولہ چھ ماشہ چاندی یا اس
سے زیادہ قیمت ٹھہرے چالیسوان حصہ زکوٰۃ دے تیسری قسم مال زکوٰۃ کی جانور ہین
یعنی اونٹ گائین بکریان نر مادہ ملی جلی اگر سارے برس یا آدھے برس سے زیادہ
جنگل مین چگا کرین زکوٰۃ اونپر واجب ہے اونٹ کی زکوٰۃ کے مسئلہ یہان نہین
لکھے تیس ۳۰ گائے بیلون سے کم مین زکوٰۃ نہین جب تیس ۳۰ پورے ہون اور برس
اونپر گذرے ایک تبیعا یعنی بچھڑا یا بچھڑی برس دن سے زیادہ کے دو برس سے کم کی
دیوے جب چالیس ہون ایک مسنا یعنی دو برس سے زیادہ تین برس سے کم
کا بچھڑا یا بچھڑی دیوے جب ساٹھ ۶۰ ہون دو تبیعے دے جب ستر ۷۰ ہون ایک مسنا
اور ایک تبیعا جب اسی ۸۰ ہون دو مسنی جب نوے ۹۰ ہون تین تبیعے جب سو ۱۰۰ ہون دو
دو تبیعے اور ایک مسنا دے اسی طور سے ہر ایک تیس مین تبیعا اور ہر چالیس ۴۰ پورے
ہونے دیا کرے گائے بھینس کی زکوٰۃ ایک طور ہے چالیس بکری سے کم مین زکوٰۃ
نہین جب چالیس ۴۰ پورے ہون اور برس اونپر گذرے ایک بکری زکوٰۃ دے
ایکسو بیس ۱۲۰ تک جب دو سو سے ایک زیادہ ہو تین بکری دے ایک کم چار سو تک
جب چار سو پورے ہون چار بکری دے پھر ہر سیکڑے مین ایک بکری دیا کرے
بھیڑ بکری کی زکوٰۃ ایک طور ہے زکوٰۃ مین چاہے بکری دے چاہے بکرا دے

چھوٹے بڑے سب جانور گن کے زکوۃ دے زکوۃ مسلمانون کو دے کافرون کو نہ دے
فقیرون کو دے دولتمندون کو نہ دے دولتمند وہ ہے کہ مالک نصاب کا ہو اور جو نصاب
سے کم مال اوسکے پاس ہو زکوۃ اُسے دینی جائز ہے زکوۃ اپنے ماں باپ کو اور اپنی اولاد کو
نہ دے اور عورت اپنے شوہر اور شوہر اپنی عورت کو اور اپنے غلام باندی کو نہ دے اور زکوۃ کا پیسا
سید کو نہ دے سوا زکوۃ کے اور کچھ ادب سے گذرانے اگرچہ بھائی اور قرابت والے
محتاج ہون زکوۃ انکو دینی بہت خوب ہے۔

بیان صدقہ فطر کا

صدقہ فطر کا جو شخص مالک نصاب کا عید کے دن صدقہ فطر کا دینا اُسپر واجب ہے جتنے
آدمی گھر کے ہون ہر ایک کیطرف سے دو سیر گندم یا چار سیر جو فقیرون کو دیکر عید کی نماز
جانے پر اپنی جورو کیطرف اور بیٹا بیٹی بالغون کیطرف سے دینا ضرور نہین دے اپنے پاس سے
دو ہین اگر مالک نصاب کے ہون پر غلام باندی کیطرف سے دی جسنے صدقہ فطر کا عید
کے دن نہ دیا جب چاہے دے جو کوئی کپڑے گھر آدوڑا نہ تک خدا فت اوسکی خوشی سے کرنی
سنت ہے سوال کرنا بغیر نہایت محتاجگی کے حرام ہے جو شخص مالک نصاب کا ہے عید الضحےٰ کے
دن قربانی اُسپر واجب ہے بکری برس دن کی یا زیادہ کی یا گائے دو برس یا زیادہ یا اونٹ
پانچ برس کا یا زیادہ کا ذبح کرے اور جو سات آدمی اونٹ یا گائے شریک ہوکر قربانی کرین
جائز ہے اگر سبکی غرض قربانی ہو قربانی فربہ بے عیب ذبح کرے قربانی عیدکی
نماز سے پہلے جائز نہین عید کی نماز سے پیچھے ذبح کرے تین دن تک ذبح
صحیح ہے دسوین گیارہوین بارہوین اگر تین دن کے اندر قربانی نہ کی جیتی قربانی
یا اوسکی قیمت فقیرون کو دے صدقہ فطر کا اور عید الضحےٰ کا ہر صاحب نصاب
پر واجب ہے نصاب بڑہنے والی ہو یا نہو جیسا کپڑے پہننے سے یا گھر رہنے سے
زیادہ ہو اور قیمت اوسکی نصاب ہو اور نیت تجارت کی نہو پر زکوۃ فرض ہوگی

جب نیت تجارت کی اُسمین ہوگی اور برس بھی اوسپر گذرے۔

بیان رمضان شریف کے روزون کا

چوتھا رکن اسلام کا روزے رمضان شریف کے ہین جو کوئی فرض نہ جانے وہ کافر ہے اور جسپر فرض ہون اور نرکھے بڑا گنہگار ہے نیت روزے مین فرض ہے صبح کی نماز سے پہلے سب علمار کے مذہب مین لیکن امام اعظمؒ کے نزدیک جس نے نیت روزے کی رات مین نکی دن دوپہرسے پہلے کرلی اگرچہ کہایا پیا نہو اور اگر دوپہر پیچھے نیت کی کسی کے مذہب مین صحیح نہین اگر کسی نے چاند رمضان شریف کا اپنی آنکھ سے دیکھا اور قاضی نے اُسکی بات پر اعتبار نہ کیا اور شہر والونکو روزے کا حکم نکیا اُس چاند دیکھنے والے پر روزہ رکھنا واجب ہوا اور جو عید کا چاند آنکھون سے دیکھا اور قاضی نے اُسکے کہنے سے عید نہ کی اُس شخص کو روزہ افطار کرنا جائز نہین بلکہ سب اسلام کے ساتھہ عید کرے اور جو دونون صورت مین اس نے روزہ توڑ کہایا ایک مین تو کہا قضا اُس روزے کی اسپر واجب ہے پر کفارہ واجب نہین جس نے رمضان کے روزے مین قصد کرکے کہایا پیا غذا یا دوا یا جماع کیا قصداً روزہ اوسکا ٹوٹا اور اسپر قضا اُس روزے کی واجب ہوئی اور کفارہ یعنی گنہگاری بھی واجب ہوئی ایک بردہ آزاد کرے اور جو بردہ نہو دو مہینے کے روزے رکھے اگر کوئی روزہ دو مہینے کے اندر عذر سے بغیر عذر سے ٹوٹ گیا پھر سے دو مہینے کے روزے رکھے پر جو عورت نے حیض و نفاس کے عذر سے دو مہینے کے اندر کوئی روزہ کہایا معضایقہ نہین اور جو روزہ رکھنے کی طاقت نہو ساٹھہ فقیرون کو کہانا دیوے ایک ایک آٹا دے جتنا صدقہ فطر مین دیتا ہے اور جو رمضان کے سوا کوئی اور روزہ رکھے اور

توڑ دے کفارت نہین ہوتی بلکہ قضا واجب ہے اور جو رمضان کا روزہ خطاسے
توڑا جیسے کلّی کرتے ہوئے بے قصد حلق مین پانی اوتر گیا یا کسی نے اوسے پچھاڑ کے
زور سے حلق مین پانی یا اور کچھ ڈال دیا یا کان مین یا ناک مین دوا ڈال دے یا جو چیز
دوا غذا نہین جیسی کنکر مٹی لکڑی کہایا قصد کرکے یا منہ بہر کے قے کی یا رات خیال
کرکے کہانا سحری کا کہایا پیچھے معلوم ہوا کہ رات نہ تھی بلکہ صبح صادق ہوگئی تہی یا اوس نے
خیال کیا کہ دن آخر ہوگیا اور روزہ کا وقت ہوگیا بات دہیان کرکے روزہ کہولا پیچھے دن
نکل آیا یا سوتے آدمی کے حلق مین پانی جا پڑا ان صورتوں مین روزہ ٹوٹا اور قضا اوسکی
واجب ہوئی پر کفارہ واجب نہین اور جو روزے کو بہول گیا اور بہول کر کہایا پانی پیا جماع کیا
یا غسل کی حاجت ہوئی یا بدن پر تیل ملا یا آنکہون مین سرمہ ڈالا تو بہی روزہ نہین ٹوٹتا
روزے مین غیبت کرنا یعنی گلہ کسی کا کرنا اور کسیکو گالی دینا اور برا کہنا نہایت برا ہے
ثواب روزے کا جاتا رہتا ہے بلکہ روزہ دار کو واجب ہے کہ روزہ کو پاک صاف رکہے
اور حلال چیز سے افطار کرے اور عبادت مین مشغول رہے جو شخص دغا بازی
موقوف کرے اس مہینے مبارک کو غنیمت جانے اور صدقہ فطر کا عید کے
دن نہایت خوشی سے ادا کرے تو روزے اوسکے مقبول ہون عید کے
دن نہایت خوشی سے ادا کرے تو روزے اوسکے مقبول ہون مریض اور
مسافر کو روزہ رمضان کا کہانا جائز ہے اور جو روزہ رکہین تو بہی جائز
ہے پر جو روزہ رکہنے سے مرنے کا اندیشہ ہو روزہ رکہنا گناہ ہے جب کہ مریض
مریض مسافر نے روزے رمضان کے کہائے تہے اور وہ اوسی مرض مین مرگیا یا سفر
مین مرگیا گنہگار نہین اور جو بیمار چنگا ہوکے مرا یا مسافر مقیم ہوکر مرا جتنے دن چنگا ہوکے
جیتا رہا یا مسافر مقیم ہوکے جیتا رہا اوتنے دنون کی قضا واجب ہوئی جیسے دس روزے
بیماری یا سفر مین کہائے پہر اچہا ہوکے یا مقیم ہوکے پانچ دن جیا اب اسپر پانچ

روزون کی قضا واجب ہے اگر قضا نکی وارث پر واجب ہے کہ ہر روزے کے بدلے
دو سیر گندم یا چار سیر جو فقیرون کو دے پر دینا وارث پر جب لازم ہے کہ مردہ کہہ مرا
ہو اور بغیر کہے اگر وارث نے دیا ہی تو صحیح ہے قضا رمضان کی بجا ہے ایک
واجب ہے جو شخص نہایت بڈہا ہو اور طاقت روزے کی نرہے روزہ نرکھے اور
عوض ہر روزے برابر صدقہ فطر کے فقیرون کو دے پھر اگر طاقت روزیکی آجلئے اون
روزون کو قضا کرے جو عورت حمل سے ہو یا دودھ پلاتی ہو اگر روزہ رکھنے سے بچے
کو ایذا ہو روزہ کہا ہے اور قضا روزے کی ادسپر واجب ہے عورت حیض ونفاس
والی روزہ کہا دے جب پاک ہو قضا ادسکی کرے جو کوئی عید الضحی کے عرفہ کے دن
روزہ رکھے ایک برس اگلے اور ایک برس پچھلے کے گناہ بخشے جاوین اور جو روزہ
عاشورہ کا رکھے ایک برس کے گناہ بخشے جاوین جیسے نماز سوا خدا کے کسیکی واسطے پڑہنی
جائز نہین روزہ بہی کسی اور کا رکہنا جائز نہین -

بیان حج کا

بیان حج کا پانچوان رکن اسلام کا حج ہے جسے حقتعالے نے خرچ راہ اور سواری دے
اور راہ میں امن ہو حج ادس پر فرض ہے جو کوئی حج کو فرض نجانے وہ کافر ہے
اور جسپر فرض ہو اور ادا نکرے وہ فاسق ہے یعنی بڑا گنہگار ہے حج ساری عمر میں
ایک بار فرض ہے جب خدا اسباب میسر کرے اسوقت معلوم کرے اسواسطے با
مسئلے بیان کئے جیسے ارکان اسلام کے بجالانے فرض ہین گناہون سے دور رہنا
بہی فرض گناہ بعضے کبیرہ ہین یعنی بڑے اونکے کرنے سے عذاب ہوگا اگر توبہ نکرے
اور بعضے صغیرہ ہین اونکے کرنے سے ہی عذاب ہوگا پر تھوڑا اب گناہ کبیرہ بعضے
بیان کرتا ہون شرک خدا سے کرنا خون ناحق کرنا ماباپ کو ایذا دینا غیر عورت سے زنا کرنا

٦٥١٦٧

یتیمون کا مال کہانا کسی عورت کو جہوٹھ تہمت زنا کی کرنا دو چند کافرونکی جنگ سے بہاگنا
شراب پینا ظلم ناحق کرنا کسیکو پیچہے بری سے یاد کرنا کسی کے حق مین گمان بد کرنا اپنے
تئین غیرون سے اچہا جاننا خدا سے خوف نکرنا خدا کی رحمت سے ناامید ہونا کسی سے وعدہ کرنا
وفا نکرنا ہمسایہ کی جورو بیٹی پر نظر بد کرنا کسیکی امانت مین خیانت کرنا خدا کا فرض ترک کرنا قران
شریف پڑہ کے بہلانا شہادت حق کی چہپانا قران کی مجلس مین اور کسی کام مین مشغول ہونا جمعہ
کی نماز ترک کرنا ہمیشہ جماعت کرنا ترک کر قسم خدا کی نام کی سوا اور کسیکی کہانا اور سجدہ
کسیکو سوا خدا کے کرنا قران کی مجلس مین اور کسی کام مین مشغول ہونا جمعہ کی نماز ترک
کرنا ہمیشہ جماعت ترک کرنا مسلمانون کو کافر کہنا کسی کا گلہ سننا چوری کرنا ظالمونکی
خوشامد کرنا لڑکون سے برا کام کرنا حیض کیحالت مین اپنی جورو یا باندی سے صحبت
کرنا اناج کی گرانی سے خوش ہونا کسی عورت غیر کے پاس خلوت مین بیٹہنا
جانورون سے جماع کرنا جوا کہیلنا کافرون کی رسمین پسند کرنا نجومی کی باتونکو سچا
جاننا دعوے اپنی عبادت یا تقوی کا کرنا مردے پر پیٹنا پکار کے رونا کہانے کو برا کہنا
ناچ دیکہنا راگ باجون سے سننا عبادت لوگون کے دکہانے کو کرنا کسی کے گہر مین
بے اجازت چلا جانا نصیحت قدرت ہونے پر ترک کرنا کسی سے مسخری کرنے بے
حرمت کرنا گناہ ان کے سوا اور بہت ہین غرض سب گناہون سے دور رہے اور
توبہ کرتا رہے حدیث شریف مین آیا ہے کہ مسلمان وہ شخص ہے کہ جسکی زبان سے اور
ہاتہہ سے کسیکو ایذا نہو انسانکو لازم ہے کہ اپنے تئین لیحاظ کرکے سب سے برا آپکو
جانے اور کسیکو برا نہ سمجہے اور کسی کا عیب تلاش نکرے پس بغیر تلاش اگر کسیکا
معلوم ہو جاوے تو لائق سمجہے اسے نصیحت کر دے فضیحت نکرے اور رسوا نکرے
حقتعالے عمل کی توفیق دے والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ
اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین